FATIMIYAH
education network

فوکس فاطمیہ ایجوکیشن

شمارہ: 13 | اگست '09

پیغام

تمام تعریف ربِ ذوالجلال کے لئے۔

'فوکس فاطمیہ: ایجوکیشن' کا تیرھواں شمارہ پیشِ خدمت ہے۔البتہ جماعت کی نئی انتظامیہ کے تحت اس خوبصورت روایت کا یہ پہلا تجربہ ہے۔

ہم FEN (فاطمیہ ایجوکیشن نیٹورک) میں تعلیم وتعلّم کا ایسا ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں جو طلباء کو اچھی صحت اور اعلی ترین علمی قابلیتوں کے ساتھ ساتھ بہترین اخلاق اور اعلی ترین کردار سے مزّین کرے۔اور ان کے اندر ایک ایسا انسان تربیت دے جو اقدارِ انسانی کا محافظ و پاسبان ہو۔

اس واضح نظریہ کے ساتھ اب FEN کے مسئولین ایسے منصوبہ بند اقدامات اٹھا رہے ہیں جن کا مطمع نظر بچہ کی روحانی نشو ونما ہے۔یہ اقدامات یقیناً ان کوششوں کو مزید تقویت پہنچائیں گے جو بچے میں اعلی علمی قابلیت پیدا کرنے کیلئے پہلے سے کی جارہی تھیں۔بحمد للہ بچوں میں نظم وضبط، باہمی احترام، کردار سازی، تعمیرِ شخصیت اور معاشرتی ذمہ داریوں کا شعور پیدا کرنے کی جانب بھرپور توجہ دی جارہی ہے۔FEN کے ابتدائی تعلیمی مراکز سے لیکر کالج تک کی سطح تک، اساتذہ کو اقدار سے روشناس کرانے اور انہیں ان کے اندر مزید تربیت دینے کیلئے پروگرام وضع کئے گئے ہیں۔پھر ایسے عملی طریقہء کار اپنائے جارہے ہیں جن کی بدولت یہ اعلی اقدار اساتذہ سے طلباء میں اور پھر طلباء کے توسط سے کمیونٹی میں منتقل ہوسکیں۔

بحمد للہ جماعت کی موجودہ مینجنگ کمیٹی کے تحت تشکیلِ نو پانے والا ایجوکیشن بورڈ، منشور میں بیان کردہ تمام پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے پوری طرح سے متحرک ہے۔نئے ایجوکیشن بورڈ کے لئے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے انتہائی باصلاحیت اور مستعد افراد کا انتخاب کیا گیا ہے جو موجودہ زمانہ کی ضرورتوں کے لحاظ سے نظام میں ضروری تبدیلیاں لانے کے لئے بڑی محنت سے کام کررہے ہیں۔یہ افراد زبردست خراجِ تحسین اور بہت ساری دعاؤں کے مستحق ہیں۔

اس موقعہ پر میں FEN کی نئی ایگزیکیٹو ڈائریکٹر، محترمہ رخشندہ اویس صاحبہ کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جو مقاصد کے حصول کے لئے انتہائی خلوص اور تندہی کے ساتھ انتھک محنت کررہی ہیں۔ساتھ ہی ان کی تمام ٹیم، یونٹ ہیڈز، PDTs، اساتذہ اور وہ تمام افراد جو تعلیمی میدان میں خدمات انجام دے کر کمیونٹی کی ترقی میں حصہ لے رہے ہیں داد وتحسین کے مستحق ہیں۔میں ''فوکس فاطمیہ: ایجوکشن'' کی مجلسِ ادارت کا بھی تہہ دل سے ممنون ہوں جنہوں نے اس شمارہ کی تالیف وتیاری میں خوب محنت کی ہے۔

میں مینیجنگ کمیٹی کے تمام اراکین کے بھرپور تعاون کے لئے ان کا دل کی گہرائیوں کے ساتھ مشکور ہوں بالخصوص سیکریٹری ایجوکیشن بورڈ جناب علی نقی تقی صاحب کا جن کے روشن خیالات اور اعلی انتظامی صلاحیتوں نے FEN میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔میں جماعت کے نائب صدر مولانا اصغر حسین شہیدی صاحب کا بھی شکرگزار ہوں جو ٹیچرز ویلیو اورینٹیشن پروگرام اور کریکولم اسکریننگ پروگرام میں مخلصانہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔جماعت کے سکریٹری جناب اشرف علی حیدری صاحب بھی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں جن کا بھرپور تعاون ہر ہر قدم پر ہمارے لئے حوصلہ افزا ثابت ہوا ہے۔آخر میں FEN کے نہایت وفادار اور محنتی Administrative اسٹاف کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جو ہر ممکن تعاون کے لئے ہر گھڑی تیار رہتا ہے۔

ہم خوجہ کمیونٹی کو صحیح نظریہ کی حامل ایک ترقی یافتہ قوم دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔ہم سمجھتے ہیں کہ ایک ایسے مضبوط اور تناور درخت کو تیار کرنے کیلئے اس کی تخم ریزی کا کام سب کو مل جُل کر کمیونٹی کے تعلیمی اداروں میں کرنا چاہیے۔یقین مانئے کہ اگر ہماری یہ کوششیں حکمت، سمجھ اور باہمی ہم آہنگی کے ساتھ انجام پائیں گی تو بہترین نتیجہ حاصل ہوگا۔اپنے پیغام کی آخری بات مجھے اس سفر کے اہم ترین شریک یعنی والدین سے کرنا ہے۔اور وہ یہ ہے کہ:

محترم والدین گرامی قدر! ازراہِ کرم اپنے بچوں کو تربیت کا صحیح ماحول فراہم کرنے کے لئے ہمارے ہاتھوں کو مضبوط کیجئے۔یہی بچے ہمارے مستقبل کے معمار ہیں۔ان کی تعلیم وتربیت پر خرچ ہونے والی رقم کو اخراجات شمار نہ کیجئے بلکہ سرمایہ کاری تصور کیجئے۔ان کی تربیت کے معاملہ میں کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیجئے۔اس سلسلے میں اگر آپ خود بلند عزم وارادہ کے مالک بن جائیں گے تو یہی عزم مستقبل کے ان معماروں میں بھی سرایت کرجائے گا۔اور پھر وہ فخر سے اپنا سر بلند کر کے کہیں گے: ''ہم مکتبِ فاطمیہ (فاطمیہ اسکول) کے پروردہ ہیں اور اپنے مکتب پر کامل یقین رکھتے ہیں''

زندہ باد فاطمیہ۔۔۔۔۔زندہ باد KPSIAJ

آپ سب پر خدا کی رحمت ہو (آمین بحق محمد وآلہ الطاہرین)

ابوالحسن گوکل
چیئرمین ایجوکیشن بورڈ KPSIAJ کراچی

عید مبارک

فلسفئہ تعلیم

اسلام ہمیں زندگی کی تمام جہات میں 'فلسفہ' بھی دیتا ہے۔اور 'نظریہ' بھی۔ اسلام کے پاس ایک منفرد تعلیمی نظام ہے۔اس کے نظام تعلیم کی یگانہ صفت یہ ہے کہ وہ انسان کہ شخصیت سازی اور کردار سازی کا عمل بھی انجام دیتا ہے، تاکہ ایک جانب وہ اپنی خلقت کا منتہائے مقصود یعنی ''حصول معرفتِ الہیٰ'' پاسکے اور دوسری جانب ''عدل وانصاف پر مبنی معاشرہ کی تشکیل'' میں اپنا بھرپور کردار ادا کرسکے۔اسلامی نظامِ تعلیم کے تین عناصر ہیں۔ایک 'خاندان'، دوسرے 'معاشرہ' اور تیسرے ''تعلیمی ادارے'' اس نظام تعلیم میں یہ تینوں عناصر باہم ہم آہنگ ہوکر اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔اسلامی نظامِ تعلیم انسانیت کے تمام پہلوؤں کو شامل کرتا ہے۔وہ انسانیت کے قعودی ابعاد (Horizontal Aspects) کا بھی احاطہ کرتا ہے، یعنی انسان کی ذمہ داری اللہ، کائنات، خود اسکی 'اپنی ذات' اور دوسرے انسانوں کے حوالے سے اور عمودی ابعاد (Vertical Aspects) کا بھی یعنی انسانی عقل، انسانی جذبات، اور انسان کے اپنے 'وجودِ مادی' کے حوالے سے۔

FEN پرائمری تعلیم سے لیکر اعلیٰ تعلیم یعنی گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن تک تمام مضامین کو چاہے وہ اپلائیڈ سائنسز (Applied Sciences) ہوں، ٹیکنالوجی ہو، آرٹس ہو، ٹیکنیکل تعلیم ہو، یا ہنر سکھلانے کی کوئی تعلیم، ہر سطح کی تعلیم کو اسلام کے فلسفہ اور نظریہ پر استوار دیکھنے کا خواہاں ہے۔

تعلیم و تربیت،
اسلامی اقدار کے سائے میں!

عام طور سے انسانی معاشرے، معمولاتِ زندگی اور تہذیب و ثقافت سے تشکیل پاتے ہیں۔کسی معاشرے کے اعلیٰ اقدار ہی دراصل اس نظام کی کامیابی کے روحِ رواں ہوتے ہیں۔

بقیہ صفحہ نمبر: ۲

فوکس فاطمیہ ایجوکیشن

Published by: **Fatimiyah Education Network**
274, Britto Road, Near Numaish, Karachi - 74800, Pakistan Email: info@fen.edu.pk

اداریہ

محترم قارئین کرام!

السلام علیکم

چھٹیوں کے بعد ایک بار پھر، ہم فوکس فاطمیہ ایجوکیشن کے ساتھ حاضر ہیں۔ اس شمارہ میں FEN کی سرگرمیاں اور قابلِ ذکر پروگرام پیشِ خدمت ہیں۔ اساتذہ کے لئے ''اسلامی اقدار'' پرمبنی پروگرام اور بین المدارس کوئز مقابلہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

''روزِ اساتذہ'' بطورِ جشن منایا گیا اور اِسے بہت پسند کیا گیا۔ دوست واحباب نے اِسے بے انتہا سراہا۔

میٹرک 2009 کے امتحانات کے بہترین نتائج کی دلی مبارک باد جنرل اور سائنس گروپ کے اساتذہ اور طلبہ وطالبات کو پیش کرتے ہیں۔ ہمارے نتائج اساتذہ اور طلباء کی انتھک محنت اور احساسِ ذمہ داری کے آئینہ دار ہیں۔

ایڈیٹرز

ایگزیکٹوڈائریکٹر کا پیغام۔ والدین کے نام!

تعلیم جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں یہ اسکول کی چار دیواری تک ہی محدود نہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اِس کا آغاز گھر یعنی ماں کی آغوش سے ہوتا ہے۔ اپنے بچے کی مکمل نشو ونما میں سب سے اہم کردار والدین کا ہے۔ وہی ہیں جو بچوں کو مذہبی شعور کے ساتھ ساتھ، تہذیب وثقافت کا مزاج اور انسانی اقدار کے نمونے فراہم کرتے ہیں۔ یہ وہ قیمتی سرمایہ ہے جو ساری زندگی بچوں کے کام آتا ہے۔

تعلیمی اداروں کی جڑیں مضبوط ہونے کی صورت میں بچے کی نشو ونما کی ذمہ داری کسی حدتک اساتذہ پر بھی عائد ہوتی ہے۔ لیکن — اس کا قطعاً یہ مطلب نہیں کہ والدین گھر میں بچوں کی بہترین نگہداشت، نیز بھرپور توجہ دینے سے غفلت برتیں جو کہ ان کی بنیادی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ تجربات کی روشنی میں ہم اتنا ضرور جانتے ہیں کہ اسکول اور اس کے فوائد سے بچہ اسی وقت بہرہ مند ہوسکتا ہے، جب والدین بچہ کی تعلیم میں ذاتی دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یوں سمجھ لیجیے کہ گھر کے اندر ہو یا گھر سے باہر، بچے کی تعمیر وترقی کا پورا دارومدار والدین کی ذاتی توجہ اور ذاتی دلچسپی پر ہے۔

فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک اپنے آغاز سے ہی اس بات کے لیے کوشاں ہے کہ بچوں کو سیکھنے کا بہترین ماحول فراہم کیا جائے۔ FEN کی اس جدوجہد میں آپ ہمارا پوری طرح سے ساتھ دے سکتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیں۔ بچے کی کارکردگی کو واضح انداز میں سمجھنے کے لئے آپ اپنے بچے سے پوچھئے کہ سب کچھ کیسا چل رہا ہے؟ اور معلوم کیجیے کہ آپ کا بچہ یا بچی اسکول میں کیا کچھ سیکھ رہا یا رہی ہے نیز FEN کے مختلف مناسبتوں اور جلسات میں حصہ لینا اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیجئے۔ FEN میں تدریس کے عمل کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے اپنی قیمتی آراء کو ضرور ہم تک پہنچائیں۔

بات دراصل یہ ہے کہ جب آپ اپنے بچے کی تعلیم میں حصہ لیتے ہیں تو حقیقت میں آپ بچوں کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ ''تعلیم غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔''

FEN کا ساتھ دینے کا بہت شکریہ

رخشندہ اویس شریف

ایجوکیشن بورڈ - KPSIAJ

محترم جناب ابوالحسن گوکل

چیئرمین ایجوکیشن بورڈ

محترم جناب علی تقی تقی۔

سیکریٹری ایجوکیشن بورڈ

ممبران

مولانا اصغرحسین شہیدی

مولانا محمدرضا داؤدانی

محترم جناب ریاض حسین پریجی

محترم جناب تقی جعفر

محترم جناب محمد علی لدھاولی

محترم جناب شاہدحسین راوٴجانی

محترم جناب پروفیسر جمیل حسن کاظمی

ایکس اوفیشو (Ex-officio)

محترم جناب اشرف علی حیدری

محترمہ رخشندہ اویس شریف (ED-FEN)

بقیہ صفہ نمبر: ا سے

تعلیم و تربیت۔ اسلامی اقدار کے سائے میں!

یہی اقدار ہیں جو معاشرے میں انسانوں کے باہمی تعلقات کے قواعد و ضوابط کو معین کرتے ہیں۔ آج کی دنیا میں سائنسی ایجادات اور تکنیکی مہارتوں نے انسان کو غیرمعمولی طور پر اپنا گرویدہ بنا لیا ہے ایسی ترقی کو انسان تحسین آمیز نظروں سے دیکھتا ہے، لیکن ان سب کے باوجود مادی ترقی کے منفی اثرات کو یکسر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، جو انسانی معاشروں کی عقلی اور روحانی نشو ونما کی راہ میں رکاوٹ کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ نتیجتاً انسانی معاشروں میں اعلیٰ اقدار کی اہمیت وافادیت بھی متاثر ہوئی ہے۔

بہرحال، جب حصولِ تعلیم میں اخلاقی، ثقافتی اور مذہبی اقدار کی آمیزش ہوتی ہے تو انسان میں ایک باطنی احساس ذمہ داری اور نظم وضبط کا شعور بیدار ہوتا ہے۔

تعلیمی اقدار، سے مراد یہ ہے کہ طلبہ وطالبات میں ایک شوق اور رجحان پیدا کیا جائے جو صحیح اور غلط کو ایک دوسرے سے جدا کرنے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہو اور ان میں ایک مزاج کی شکل اختیار کرے جس سے ایک اچھا انسان بننے کی مستقل لگن پیدا ہوجائے جس کا فائدہ دوسرے انسانوں بلکہ پوری قوم کو پہنچتا رہے۔

یہ خواب تب ہی پورا ہوسکتا ہے کہ جب ہم اپنے بچوں کے دلوں میں اعلیٰ اقدار کی اہمیت کو جاگزیں کرسکیں۔

امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کا فرمان ہے:

> ''اچھے اور نیک اخلاق میں سے بہترین صفات یہ ہیں کہ انسان کے مزاج میں نرمی اور برتاوٴ میں ادب، احترام اور انکساری ہو''

آدابِ تعلیم وتربیت کی اہمیت کے پیشِ نظر FEN نے جو حکمتِ عملی اختیار کی ہے اس کے دو پہلو ہیں، جن کو برابر کی اہمیت دی گئی ہے۔ باقاعدہ منصوبہ بندی اور پوری ہم آہنگی کے ساتھ یہ ایک نیا قدم اٹھایا گیا ہے کہ ایک طرف تو عام سرگرمیوں میں بھی آدابِ تعلیم کا خیال رکھا گیا ہے اور دوسری طرف تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے FEN کے پورے ادارے کو ''تعلیم وتربیت'' کے عمل میں شامل کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد یہ ہے کہ ادارے سے وابستہ تمام افراد فکر وعمل میں اصولِ تعلیم کے ساتھ روحانی اصول کو بھی مدنظر رکھیں۔ تدریس کے حوالے سے اساتذہ کو ضروری سہولیات کے ذریعے اس مقام تک پہنچایا جائے کہ ان کی شخصیت میں ایسا نکھار پیدا ہوجائے جو مسیحائی کی حدتک درد آشنا ہو!

اور یوں عام سرگرمیوں، سے لے کر پورے ادارے کے ماحول میں، اسلام کی بنیادی تعلیمات کی روح پھونک دی جائے، تاکہ پورے نظامِ تعلیم میں زندگی کی مٹھاس اور شادابی محسوس کی جاسکے۔ جہاں ہر قدم پر اپنائیت ہو اور ہر کام اپنا کام سمجھا جائے۔ ''تعلیم وتربیت کی اہمیت'' کے پروگرام کا پہلا مرحلہ ۲۳ جولائی ۲۰۰۹ء کو شروع ہوا اور ۳۱ جولائی ۲۰۰۹ء کو مکمل ہوا۔

مولانا اصغرحسین شہیدی صاحب کی شفیقانہ رہنمائی کے ذریعے FEN کے اساتذہ نے اس پروگرام کو ترتیب دیا اور اسے پایۂ تکمیل تک پہنچایا جس میں محترمہ نشاط زہرا صاحبہ اور محترم ریحان حیدر صاحب کے نام قابلِ ذکر ہیں اس کے علاوہ مولانا ڈاکٹر عقیل موسیٰ صاحب کی اساتذہ کے ساتھ مختلف نشستیں رکھی گئیں کہ جو اساتذہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوئیں۔ جہاں ہم مولانا اصغرحسین شہیدی صاحب کا تہہ دل سے شکر گزار ہیں، وہیں مولانا ڈاکٹر عقیل موسیٰ صاحب کا بھی بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس پروگرام کا دوسرا مرحلہ FEN کے شعبہ کی جانب سے رواں سال کے دوران وقتاً فوقتاً ترتیب دیا جائے گا۔

سکینہ نانجی ، فوزیہ نواز (پروفیشنل ڈویلپمنٹ ٹیچرز)

غیر نصابی سرگرمیاں

ولادتِ باسعادتِ حضرت فاطمۃ الزہراء〈س〉

۱۴ جون ۲۰۰۹ء کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری بیٹی، حضرت فاطمۃ الزہراء(س) کا جشن ولادت باسعادت، فاطمیہ کالج کی انتظامیہ کی جانب سے منایا گیا۔KPSIAJ کے نائب صدر مولانا اصغر حسین شہیدی صاحب ہمارے مہمان خطیب تھے۔ خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے فکر انگیز تقریر کے دوران، حضرت فاطمۃ الزہراء(س) کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔
آپ کا یہ کہنا تھا کہ بی بی فاطمہ زہراء(س) تمام خواتین ہی کے لیے نہیں بلکہ پوری عالم بشریت کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ ''بی بی (س) کا یومِ ولادت'' عالمی سطح پر ''یومِ خواتین'' کے طور پر انتخاب کیا جانا چاہیئے۔تقریب کا اختتام دعائے امام زمانہ(عج) کے ساتھ ہوا۔
KPSIAJ انتظامیہ کمیٹی کے ممبران جناب ابوالحسن گوکل، جناب اشرف علی حیدری، جناب ڈاکٹر تقی نایانی اور جناب اقبال حسین بچو صاحب، کی شرکت نے بھی محفل کو رونق بخشی۔

''روزِ اساتذہ''

۱۰ جون ۲۰۰۹ء کو ''روز اساتذہ'' بطور جشن منایا گیا۔ یہ دراصل FEN کے تجربہ کار اور ماہر اساتذہ کی خدمات کا اعتراف اور انہیں خراجِ تحسین پیش کرنے کا ایک موقع تھا۔
محترمہ رخشندہ اویس صاحبہ نے FEN کے تمام محترم اساتذہ کی فرض شناسی اور انتھک محنت کو سراہا۔ انہوں نے خاص طور سے ان اساتذہ کا بہت زیادہ شکریہ ادا کیا جنہیں اپنی خدمات انجام دیتے ہوئے ایک طویل عرصہ ہو چکا ہے۔ نیز اِن اساتذہ کی خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں ''یادگاری اعزاز'' بھی پیش کیا گیا۔
FEN کی سب سے سینئر ممبران ہونے کے ناطے محترمہ سکینہ نانجی (PDT-FEN) اور محترمہ سمیرا رمضان (پرنسپل FGS) سے درخواست کی گئی کہ اساتذہ کی خدمت میں اُن کے اعزازات پیش کریں۔
انتظامی امور میں بھرپور تعاون اور اپنی بے لوث خدمات پیش کرنے کی وجہ سے محترم جناب محمد علی شریف صاحب کی خدمات کو بھی خاص طور پر سراہا گیا۔

امام خمینیؒ کوئز مقابلہ

۲ جون ۲۰۰۹ء کو ایک انٹر۔ برانچ کوئز مقابلہ کا اہتمام امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی بیسویں برسی کے موقعہ پر، اُن کی یاد میں کیا گیا۔ اس مقابلہ میں آٹھویں سے میٹرک تک کے طلبہ و طالبات نے حصہ لیا۔ اس پروگرام کے تین مرحلے تھے، پہلا سوال جواب کہ جس میں ٹیم کے افراد کو باہمی مشورے سے جواب دینا تھا، دوسرا مرحلہ سوال جواب کا کہ جو ویڈیو کلپ کے متعلق تھا، اور تیسرا مرحلہ انفرادی سوالات کا تھا۔ طلبہ اور طالبات نے پروگرام میں پوری طرح سے دلچسپی لی۔ اس پروگرام کے اختتام میں مہمانِ خصوصی خوجہ (پیرائی) شعیہ اثناء عشری جماعت کے نائب صدر مولانا اصغر حسین شہیدی صاحب نے کامیاب طلبہ و طالبات میں اسناد اور اعزازات تقسیم کیے۔

نصابی 〈کتب〉 سرگرمیوں پر نظر ثانی

۹ جولائی ۲۰۰۹ء کو محترمہ رخشندہ اویس صاحبہ نے ایک خصوصی نشست کا اہتمام کیا۔ جس میں انگلش، اردو، معاشرتی علوم کے اساتذہ کے ساتھ مل کر ان موضوعات کی نصابی کتب کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس جائزہ لینے کا مقصد یہ تھا کہ نصابی کتب میں موجود اسباق، زبان اور ان میں موجود مختلف تصاویر کو پوری طرح سے جانچا جائے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان میں کوئی بات یا پہلو اسلامی نظریات کے منافی ہو۔
یہ ایک مؤثر نشست ثابت ہوئی۔ جس کے بعد اساتذہ نے ہر مضمون کا تنقیدی نظر سے جائزہ لیا۔ ان سب کو مزید حوصلہ ملا اور وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ موضوعات کو پوری گہرائی سے سمجھا جائے تا کہ وہ طلبہ و طالبات کے سوالات کا کلاس میں دلیل کے ساتھ تسلی بخش جواب دے سکیں۔

یومِ ماحولیات

۲۲ اپریل ۲۰۰۹ء کو ''یومِ ماحولیات'' منایا گیا تا کہ طلباء میں ماحولیاتی مسائل کے بارے میں شعور پیدا کیا جائے اور وہ مستقل بنیادوں پر اُسے اہمیت دیں۔ فاطمیہ اسکول کے طلبہ و طالبات نے اسمبلی میں پوسٹرز کے ذریعے یوم ماحولیات کی اہمیت کو اجاگر کیا اور ماحولیاتی مسائل کے حل کے بارے میں اپنی تجاویز بھی دیں۔

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

FBS میں ۱۷ اپریل ۲۰۰۹ء کو عید میلاد النبیؐ منایا گیا۔ اس موقع پر انتظامیہ کے اراکین کی موجودگی نے محفل کی رونق میں اضافہ کر دیا۔ طلباء نے جوش و خروش سے نعت، قصیدوں اور تقاریر کے ذریعے رسولِ اکرمؐ اور امام جعفر صادقؑ کی زندگی اور تعلیمات کو اجاگر کیا۔

کھیل کود

FBS نے قمرِ بنی ہاشم اسکول میں ''سمر انٹر اسکول اسپورٹس فیسٹیول ۲۰۰۹ء'' میں حصہ لیا۔ جس میں باسکٹ بال، کرکٹ اور ہاکی کے مقابلے شامل تھے۔ کرکٹ میچ میں FBS کی ٹیم ''رنر اَپ'' ثابت ہوئی۔

فاطمیہ کالج 〈طلباء کیمپس〉:

۱۴ جولائی ۲۰۰۹ء کو فاطمیہ کالج اور حبیب پبلک اسکول کے درمیان باسکٹ بال کا میچ کھیلا گیا۔ حبیب پبلک اسکول میں کھیلا جانے والا یہ میچ فاطمیہ کالج کی ٹیم نے ۱۲/۲۱ کے اسکور سے جیت لیا۔
فاطمیہ کالج کے مرزا اسد اور مہدی رضا بالترتیب ۱۵ اور ۷ پوائنٹس بنا کر میچ کے سب سے زیادہ پوائنٹ حاصل کرنے والے کھلاڑی قرار پائے۔

''والدین،اساتذہ ملاقات''

FS-ECE:

۱۶ مئی ۲۰۰۹ء بروز ہفتہ، اس مناسبت سے پہلا پروگرام منعقد ہوا۔ والدین کو کلاس ٹیچرز سے مانوس ہونے کا موقع ملا اور انہوں نے اپنے

بچوں کی کارکردگی کے بارے میں اساتذہ سے گفتگو کی کلاسوں کو دیکھ کر والدین خوش ہوئے۔ ہوادار کمرے اور صاف ستھرے ماحول میں کلاس کے مختلف کونے سلیقے سے سجے ہوئے دیکھ کر انہیں بڑا اطمینان ہوا ادارے کے ممبران کی جانب سے والدین کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنی بات کو اُن تک پہنچائیں تاکہ اُن کی آراء اور مشورے سے تربیت کا کام بہتر سے بہتر ہو سکے۔

FBS اور FGS:

رواں سال کا پہلا PTM پروگرام ۳۰ مئی بروز ہفتہ ۲۰۰۹ء کو فاطمیہ اسکول (گرلز اور بوائز کیمپس) میں منعقد ہوا۔

اس ملاقات کا مقصد یہ تھا کہ والدین اپنے بچوں کے تمام مضامین کے اساتذہ سے ملاقات کرسکیں اور اپنے بچوں کی کارکردگی کے بارے میں تفصیل سے جان سکیں، نیز جن چیزوں میں مزید بچوں کی کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اس کے بارے میں اساتذہ سے بلاتکلف بحث و گفتگو ہو سکے۔

اس نشست میں والدین کی شرکت اطمینان بخش تھی۔ انہوں نے اساتذہ کی کوششوں کو سراہا اور ادارے کی کارکردگی کو بھی تحسین آمیز نظروں سے دیکھا۔

بعض والدین نے ادارے کی بہتری کے لئے اپنی آراء پیش کیں۔ ان کا اصرار اس بات پر تھا کہ ''پڑھائی میں کمزور بچوں کے لیے'' اضافی کلاسز رکھی جائیں۔ نیز انگریزی زبان پر عبور حاصل کرنے کیلئے مؤثر رہنمائی فراہم کی جائے اور آرٹ کی سرگرمیوں کے لیے سستے وسائل کے استعمال کی بھی تجاویز پیش کیں۔ والدین کی قیمتی آراء کے سلسلے میں ہم ان کے شکرگزار ہیں۔ انشاء اللہ ان کے مشوروں سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے گا تاکہ اسکول کا نظام مزید مستحکم ہو سکے اور تعلیم کا بہتر ماحول میسر آئے۔

موضوعاتی حصولِ تعلیمی

FS-ECE میں تعلیمی سرگرمیاں، ماہانہ بنیاد پر ترتیب دی جاتی ہیں، تاکہ نونہال معلومات کو پوری طرح سمجھ سکیں۔ پہلے چار مہینے کے موضوعات میں ''میں اور میری نشونما، صحت وتندرستی اور حیوانات'' شامل ہیں ''میں اور میری نشونما'' میں بچے کی اپنی تہذیب وثقافت نیز اپنے خاندان کے احترام کے حوالے سے گفتگو شامل ہے۔ ''صحت اور تندرستی'' کے موضوع میں روزمرہ کی ذمے داریوں سے متعلق ضروری ہدایات ہیں جو ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ''حیوانات'' سے متعلق موضوع میں بچے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ وہ حیوانات کے ساتھ اور اس کے علاوہ قدرت کے نظام میں موجود دوسری اشیاء کے ساتھ ایک محترمانہ اور مناسب رویہ اختیار کریں۔

قرآن کے ذریعے اخلاقیات

FS-ECE کی جانب سے ایک پروگرام تشکیل دیا گیا ہے۔ جس کا عنوان ''قرآن کے ذریعے اخلاقیات'' ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طالب علم میں قرآنی تعلیمات کا مزاج پیدا کیا جائے تاکہ اس کے ذریعے کردار سازی میں بھی مدد مل سکے۔ بچوں کی دلچسپی

پیدا کرنے کے لیے کہانیاں، اسٹیج شو اور تصاویر وغیرہ سے بھی مدد لی گئی ہے۔ اس ٹرم کے دوران جو آیتیں پڑھائی گئیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

- ☆ اور جب وہ لوگ تمہارے پاس آئیں جو ہماری نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان سے کہیے ''سلام علیکم'' (آپ پر خدا کا سلام ہو)۔ (سورۃ الانعام، آیت ۴۵)
- ☆ خدا انہیں پسند کرتا ہے جو صفائی اور ستھرائی کا خیال رکھتے ہیں۔ (سورۃ توبہ، آیت ۸۰۱)
- ☆ اپنے لباس کو پاکیزہ کرلو۔ (سورۃ مدثر، آیت ۴)
- ☆ کھاؤ اور پیو لیکن کوئی چیز ضائع مت کرو۔ (سورۃ الاعراف، آیت ۱۳)
- ☆ اگر تم نعمتوں کا شکر ادا کروگے تو میں اس میں اضافہ کردوں گا۔ (سورۃ ابراہیم، آیت ۷)
- ☆ اور ایک دوسرے کے ساتھ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تعاون کرو۔ (سورۃ مائدہ،)

FS-ECE میں غیر تعلیمی سرگرمیوں کا ہفتہ

ان سرگرمیوں پر مشتمل ہے جس میں جسمانی اور ذہنی دونوں طرح کی نشونما اور صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ یہ پروگرام مئی ۲۰۰۹ء کے آخری ہفتے میں رکھا گیا تھا۔ سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل پروگرام شامل تھے:

کٹ پتلی شو:

مٹی اور پانی کے کرشمے:

کلر ڈے:

''پیشہ ورانہ مہارت برائے اساتذہ''

کسی بھی تعلیمی آرگنائزیشن میں اساتذہ ستون کی حیثیت رکھتے ہیں ان کے بھرپور تعاون اور ان کے تعمیری کردار کے بغیر کوئی نظام ترقی نہیں کرسکتا۔ FEN انتظامیہ اساتذہ کی

پیشہ ورانہ مہارتوں کی مزید نشونما میں خاص دلچسپی رکھتا ہے۔ سالِ رواں ۲۰۰۹ء میں موسمِ گرما کی تعطیلات کے دوران ہر مضمون کے سینئر اساتذہ نے اپنے اپنے شعبے میں ساتھی اساتذہ کی رہنمائی کی۔ اس طرح جہاں رہنما استاد کو اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کا موقع ملا وہیں دوسرے اساتذہ کی خود اعتمادی میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

اسکالر شپ

FEN کا کیرئیراور اسکالرشپس کا شعبہ فخریہ طور پر اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ ۱۲۶ طلباء جو کہ پبلک سیکٹر کالجز اور جامعات سے تعلق رکھتے ہیں، کو ستمبر ۲۰۰۷ تا جولائی ۲۰۰۹ کے درمیان اسکالرشپس دے چکا ہے۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

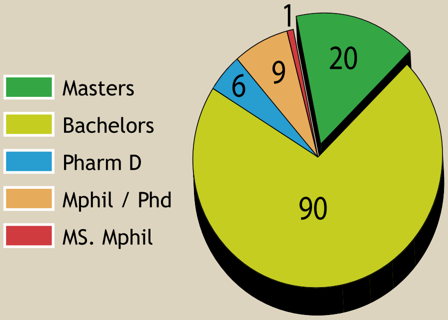

شعبہ کیرئیراور اسکالرشپس، فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک کا مقصد اپنے معاشرے میں جامعاتی تعلیم کو فروغ دینا ہے۔ جو کہ عوامی جامعات کے مخصوص شعبوں میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے وظائف سے کیا جاچکا ہے۔ طلباء کو اعلیٰ تعلیم کیلئے آسان شرائط پر قرضوں کے حصول کی بھی سہولت دی جاتی ہے۔ مزید برآں طلباء کوان کے کیرئیر کے موجودہ انتخاب اور منصوبہ بندی کیلئے بھی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

رابطہ برائے رہنمائی:
جناب سید صفدر مہدی جعفری
منیجر کیرئیراور اسکالرشپ
فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک
email:alumni@fen.edu.pk

سکینڈری اسکول سرٹیفکیٹ نتائج ۲۰۰۹ء

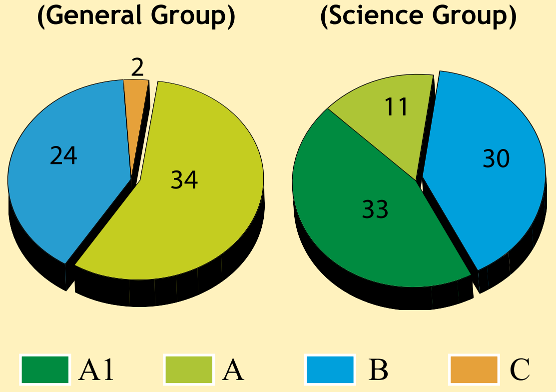

مقابلئہ مصوّری

بی بی فاطمہ (س) بحیثیت ''بیٹی، بیوی اور ماں''

صحت و تندرستی سے متعلق حقائق!

''جگر — انسانی بدن کا ایک اہم نظام''

جگر — انسان کے بدن میں ایک ایسا نظام ہے جو فولاد، حیاتیات، معدنیات اور مادہ صفرا (جگر سے خارج ہونے والا مادہ) بناتا ہے۔ جگر کی مختلف ذمہ داریاں ہیں، جس میں کیمیائی مادوں کی تیاری، خون کے خلیوں سے دواؤں اور دوسرے نقصان دہ اجزاء کی صفائی شامل ہیں۔ جگر اس کام کو کچھ اس طرح انجام دیتا ہے کہ نقصان دہ اجزاء کو کیمیاوی طور پر تبدیل کرتا ہے اور یوں ہاضمہ کے عمل کو انجام دیتے ہوئے فاضل مادوں کو صفرا کی تھیلی میں منتقل کردیتا ہے۔

ہمارا جگر — بہتر طور پر اپنا کام انجام دے سکے اور ہم اُس کی بھرپور مدد کرسکیں اس کے کچھ ممکنہ طریقے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

- ☆ غیر ضروری دواؤں سے حتی الامکان پرہیز کرنا۔
- ☆ اپنی مرضی سے دواؤں کا استعمال اس بات کا سبب بن سکتا ہے کہ جگر کے خلیے آہستہ آہستہ خراب ہونا شروع ہوجائیں۔
- ☆ فضاء کی حفاظت کی غرض سے ''انسکٹیسا ئیڈ فری'' اشیاء کا استعمال کریں اور فضاء کو آلودہ کرنے والے اسباب سے پرہیز کریں۔
- ☆ صحت مند اور توانائی سے بھرپور غذا لیں تاکہ جگر کے خلیے کولیسٹرول کی مناسب مقدار پیدا کریں جس کی بدن کو ضرورت ہے۔

ڈاکٹر یاسمین رضا (میڈیکل آفیسر)

مبارک باد!

ہم آنسہ تبسم فاطمہ ہیمانی کو M.Ed کی سند حاصل کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے FEN میں اپنی نئی ذمہ داری بحیثیت ''پروفیشنل ڈیولپمنٹ ٹیچر'' کے سنبھال لی ہے۔ ان کے فرائض میں نصاب، تحقیق اور کلاس روم میں اساتذہ کے ساتھ تعاون شامل ہیں۔

انتخابات ۲۰۰۹ء

ہیڈ گرل اور ڈپٹی ہیڈ گرل کے سالانہ انتخابات ۲۷ مئی ۲۰۰۹ء کو FGS میں منعقد ہوئے۔ کلاس X.B کی بتول عذرا ۵۸۲ ووٹ حاصل کر کے ہیڈ گرل منتخب ہوئیں اور اسماء بہادر علی کلاس X.B ۵۷۰ ووٹ کے ساتھ ڈپٹی ہیڈ گرل منتخب ہوئیں۔

فرض شناسی سے بڑھ کر!

FEN کا شعبۂ انتظامیہ صحیح معنوں میں قابلِ تحسین ہے۔ ہوا یوں کہ ۱۸ جولائی ۲۰۰۹ کی رات جب پورا شہر تاریکی اور بارش کے پانی میں ڈوبا ہوا تھا۔ FEN کا شعبۂ انتظامیہ اسکول کی عمارت اور اس سے متعلق تمام ضروری وسائل کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے صبح کے ابتدائی اوقات تک سرگرمِ عمل رہا۔ FEN ان کی مخلصانہ اور بے لوث انتھک محنت کو تسلیم کرتا ہے اور قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ بہت خوب!

تصویر میں بائیں سے حسین مشتاق، غلام مرتضیٰ، اسداللہ دامانی، اور حسین بھوجانی نیچے بائیں سے فضل عباس وزیر اور محمد علی شریف۔

Profession in spotlight:
Human Resource Management
ASAD ALI

Mr. Asad Ali has done his MBA with majors in Human Resource Management. Currently he is associated with Barclays Bank PLC, Pakistan, as the Head of Human Resource.

Q:1 What is your educational background and how has that helped you in your career?

Ans:1 I did my graduation in Commerce. Soon after that, I started working in the HR department of an organization. After getting a flavor of HR from hands-on experience, I decided to do my masters in Human Resource Management, thus enhancing my theoretical HR concepts.

Q:2 How would you define the field of Human Resource and what is its' importance for any organization?

Ans:2 Human Resource is the backbone for any organization. It acts as a strategic partner for the continuity of business, by acting as an intermediary between employees and top management.

Q:3 What are the key ingredients for being a good HR Manager?

Ans:3 The main ingredients for being good HR Manager would include Organizational skills, Multitasking, Decision Making, and Business Ethics, Employee Trust, Dedication to Continuous Improvement, Interpersonal Skills, Analytical & Strategic Orientation and Team Management.

Q:4 Are there any specific certifications/programs for HR professionals?

Ans:4 HR is a fairly specialized field where we have multiple local and global certifications that allow HR professionals to be better assets for the organization. Locally we have a 3month certification called on HR Diploma. Globally there are two main bodies that offer certifications. CIPD (Chartered Institute of Personnel and Development) from UF and SHRM (Society for Human Resource Management) from the US.

Q:5 What advice or message would you like to convey to the aspiring HR professionals?

Ans:5 Human Resource Management is a growing field as people are gradually realizing the strategic role it plays in any organization. Aspiring HRM professionals should therefore put in a good amount of time in learning & understanding the science of HR. Great importance should be given to understanding people dynamics as well as business dynamics. Moreover, all decisions made should be done considering the long-term aspects, rather than short term impact. Remember the 10-10-10 rule, think of the consequences of your decision in 10 minutes, 10 months and 10 years!

Allama Haji Ghulam Ali
(Haji Naji) Library

KPSIAJ has reopened the library for the use of community members. It is now renovated, air-conditioned and well lit, to provide a peaceful academic environment to its users. Members are invited to take full advantage of the facility.

میرا فاطمیہ

غنچہء مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کلی فاطمہؑ
اِس کلی کی مہک ہے میرا فاطمیہ

فاطمیہ کی مہکتی مہکتی کلیاں
معصوم پیارے بچے اور بچیاں

اِس کا ایک ایک اُستاد ہے بحرِ بیکراں
درس و تدریس کا محترم کارواں

نام علمِ و ادب کا لیا جائے جہاں
نام فاطمیہ کا نہ ہو، ایسا ممکن کہاں

میں نے سترہ برس ہیں گزارے یہاں
کیا دیا فاطمیہ نے، کوئی جانے کہاں

چاہے کتنے مسائل ہوں میرے درمیاں
لفظ چھٹی ہے میری لغت میں کہاں

ہے خالدہ کی دعا، اے مالکِ دو جہاں
مجھ کو ہمت وہ دے کہ چھو کے ارض وسماں

نام روشن کروں ایسا کہ پکارے جہاں
فاطمیہ فاطمیہ فاطمیہ فاطمیہ

خالدہ رضا۔
ٹیچر۔ FS-ECE
(خدمات کے ۱۷ سال)

علامہ حاجی غلام علی
⟨حاجی ناجی لائبریری⟩

KPSIAJ نے کمیونٹی کے ممبرز کے لیے لائبریری کا دوبارہ افتتاح کردیا ہے ہم تمام ممبران کو دعوت دیتے ہیں کہ اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔